لہسن کی کاشت اور جڑی بوٹیاں

چین لہسن کی پیداوار اور رقبے کے لحاظ سے دنیا میں پہلے نمبر پر ہے

نوید عصمت کاہلوں

لہسن پاکستان کے تمام صوبوں میں کاشت ہوتا ہے لیکن پنجاب میں لہسن گوجرانوالہ، فیصل آباد اور لاہور ڈویژن میں وسیع رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے لہسن ٹھنڈے موسم کی فصل ہے اور اکتوبر کا مہینہ اس کی کاشت کے لئے موزوں

لہسن کا شمار دنیا کی قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ چین لہسن کی پیداوار اور رقبے کے لحاظ سے دنیا میں پہلے نمبر پر ہے اور اس کی اوسط پیداوار 8 ٹن فی ایکڑ ہے جبکہ پاکستان میں لہسن کی اوسط پیداوار 3 ٹن فی ایکڑ ہے۔ لہسن پاکستان کے تمام صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہے لیکن پنجاب میں لہسن گوجرانوالہ، فیصل آباد اور لاہور ڈویژن میں وسیع رقبے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ لہسن میں لحمیات کے ساتھ ساتھ کیلشیم اور میگنیشیم وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اس کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ جسم میں کولیسٹرول کم کر کے خون کی شریانیں کھولتا ہے اور ان میں چربی کے انجماد کو روکتا ہے۔ جراثیم کش

ہونے کی وجہ سے جسم میں پیدا ہونے والے زہریلے مادوں کا تریاق مہیا کرتا ہے۔ ریح، بادی، فالج، تپ دق، امراض دل و معدہ، انتڑیوں کی سوزش، نزلہ، بلڈ پریشر و خارش کے علاج میں مفید پایا گیا ہے۔ معمولی ورزشی پروگرام کے ساتھ اس کی 7 پوتھیاں مسلسل 20 دن تک روزانہ استعمال کی جائیں تو یہ موٹاپا کم کرتا ہے۔ لہسن کو سفوف کی شکل میں تیار کر کے مارکیٹ میں فروخت کیا جاتا ہے۔ لہسن کی پیداوار پر اثر انداز ہونے والے اہم عوامل میں پودوں کی تعداد کم ہونا، جڑی بوٹیوں کی فراوانی، طریقہ کاشت کا صحیح نہ ہونا، بیماریاں اور کھادوں کا غیر متناسب استعمال شامل ہیں۔ لہسن ٹھنڈے موسم کی فصل ہے اور اکتوبر کا مہینہ اس کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ 160 کلوگرام صحت مند پوتھیاں فی ایکڑ درکار ہوتی ہیں۔ ''لہسن گلابی'' منظور شدہ قسم ہے۔ لہسن کی کاشت کے وقت اسے ٹھنڈے موسم، چھوٹے دن اور کم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ گٹھوں کی نشوونما اور فصل کے پکنے کے لئے لمبے دن اور گرم خشک موسم موزوں ہوتا ہے۔ لہسن کو مختلف اقسام کی زمینوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے لیکن زرخیز اور بہتر نکاسی آب والی میرا زمین زیادہ موزوں ہوتی ہے۔ زمین تیار کرنے کے لئے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے اس کے بعد 2 سے 3 بار عام ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح ہموار کر لیا جائے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کیا جائے۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 سینٹی میٹر اور لائنوں کا درمیانی فاصلہ 20 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ لہسن کی فصل کو خشک زمین میں کاشت کیا جائے اور کاشت کے فوری بعد پانی لگایا جائے۔ بعد میں 3 سے 4 آبپاشیاں ہفتہ وار کی جائیں اور اس کے بعد موسم سرما کے دوران 15 دن کے وقفے سے جبکہ آخر میں فصل تیار ہونے پر حسب ضرورت پانی لگایا جائے۔ لہسن کے لئے فی ایکڑ 55 کلوگرام نائٹروجن، 25 کلوگرام فاسفورس اور 50 کلوگرام پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کے اس تناسب کو حاصل کرنے کے لئے 2 بوری یوریا، ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش استعمال کی جائے۔ فاسفورس اور پوٹاش کی

پہلی آبپاشی ہلکی کی جائے تو بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اگر پانی زیادہ لگ جائے تو اگتے لہسن کا اگاؤ متاثر ہوسکتا ہے

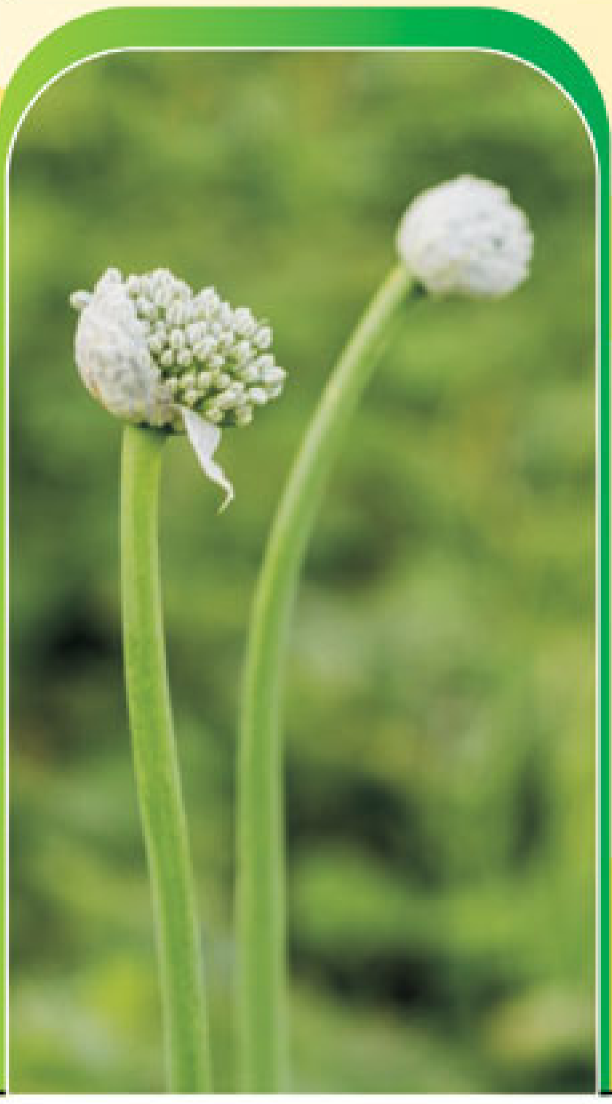

ساری کھاد اور نصف نائٹروجنی کھاد بوائی کے وقت لیکن باقی نصف نائٹروجنی کھاد ماہ دسمبر میں 15 دن کے وقفے سے 2 دفعہ ڈال کر آبپاشی کی جائے۔ جڑی بوٹیاں لہسن کی فصل کو شدید نقصان پہنچاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کا مقابلہ کرنے میں یہ فصل اتنی کمزور واقع ہوئی ہے کہ بعض اوقات تمام فصل ختم ہوجاتی ہے۔ اکتوبر کاشتہ لہسن کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، ڈیلا، تاندلہ، مدھانہ، لمب گھاس، سوانکی، قلفہ، کرنڈ اور چولائی وغیرہ شامل ہیں۔ لہسن سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بجائی کے وقت مناسب جڑی بوٹی مار زہر استعمال کی جائے اور کاشت کے ڈیڑھ تا دو ماہ بعد ایک مرتبہ گوڈی کر دی جائے۔ اگاؤ سے پہلے جڑی بوٹی مار زہریں ایس میٹولاکلور، پینڈی میتھالین، آکسی فلورفن یا لنکولی فن اور اگاؤ کے بعد آکسی فلورفن یا پیوکساڈین استعمال کی جا سکتی ہیں۔ پہلی آبپاشی ہلکی کی جائے تو بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اگر پانی زیادہ لگ جائے تو اگتے لہسن کا اگاؤ متاثر ہوسکتا ہے۔ پینڈی میتھالین اور ایس میٹولاکلور جڑی بوٹیاں تو کافی بہتر طور پر تلف کرتی ہیں لیکن لہسن کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر یہ جڑی بوٹی مار زہریں 800 ملی لٹر یا زیادہ مقدار میں استعمال ہو جائے تو لہسن کی بڑھوتری کی رفتار کم کر دیتی ہیں۔ اگر لہسن زیادہ گہرائی پر کاشت ہو جائے یا باریک تریوں سے کاشت کیا گیا ہو تو جڑی بوٹی مار زہریں زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔ جڑی بوٹی مار زہر آکسی فلورفن اگاؤ سے پہلے استعمال کرنے کی صورت میں پینڈی میتھالین اور ایس میٹولاکلور دونوں کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہے۔ یہ زہر مفید زمینی جراثیم کو کم سے کم نقصان پہنچاتی ہے۔ اگاؤ سے پہلے استعمال کی صورت میں لہسن کے لئے محفوظ ترین زہر قرار دی جا سکتی ہے۔ یہ زہر بجائی کے ایک دن بعد سے لے کر 10 فیصد تک نکلتے ہوئے لہسن پر استعمال کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگاؤ کے بعد استعمال کی صورت میں یہ زہر لہسن کی سفید اقسام، چائنا یا پشاوری لہسن اور دیسی اقسام کے پتوں کو تھوڑا سا نقصان پہنچاتی ہے۔ لہسن گلابی اور ہرنائی چھوٹا ہو یا بڑا دونوں حالتوں میں اس زہر کے منفی اثرات کم سے کم ہوتے ہیں۔ متاثر ہونے والی اقسام کے نئے پتے صحت مند نکلتے ہیں۔ لیکن جب سفید لہسن کے 5 سے 6 پتے نکل چکے ہوں تو اسے کافی نقصان پہنچاتی ہے۔ بہرکیف لہسن کی کسی بھی قسم پر منفی اثرات ظاہر ہو بھی جائیں تو سپرے کرنے کے ایک ماہ بعد ساری فصل دوبارہ پوری طرح بحال ہو جاتی ہے۔ لہسن کی فصل پر تھرپس کا شدید حملہ ہوتا ہے۔ تھرپس کے بالغ کیڑے لمبوترے اور پیلے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی ایک ملی میٹر ہوتی ہے۔ نر بالغ بے پر ہوتے ہیں جبکہ مادہ کے پر لمبے نوکیلے اور پٹی جیسے ہوتے ہیں جن پر لمبے بال پچھلے کناروں پر ہوتے ہیں۔ یہ کیڑا اچھوں پر حرکت کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے کے پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں اور بعد میں خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے پوتھیاں نہیں بناتے۔ تھرپس کے مربوط انسداد کے لئے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں اور فصل کی گوڈی کی جائے۔ پودوں کو سوکا نہ آنے دیا جائے کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ تھرپس کے کیمیائی انسداد کے لئے کلورفین پائیرز زہر استعمال کی جائے۔